فتاوی

سوال (۱) زید کہتا ہے کہ اذان کے شروع میں تکبیر کے چار کلموں کو چار سانس میں یعنی ہر ایک اللہ اکبر کو ایک آواز اور ایک سانس کے ساتھ ادا کرنا چاہئے جیسے شہادتین اور حیعلتین کے کلموں کو ادا کیا جاتا ہے۔ دو کو ایک سانس کے ساتھ یعنی چاروں کلموں کو صرف دو وقف کے ساتھ نہیں ادا کرنا چاہئے۔ اور بکر کہتا ہے کہ تکبیر کے ان چاروں کلموں کو کل دو وقف کے ساتھ یعنی دو اللہ اکبر ایک آواز اور ایک سانس کے ساتھ پھر دو اللہ اکبر دوسری آواز اور سانس کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ مسلم شریف میں ہے اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر الله اكبر ونیز دوسری حدیث میں ہے السكتة بعد كل تكبيرتين لا بينهما یہ دونوں حدیثیں بکر کے قول کی دلیل ہیں پس ان دونوں میں کس کا قول صحیح ہے۔

(۲) یہاں دستور ہے کہ بچوں کی علالت کے موقع پر اس کی شفایابی کے لئے یا کسی اور مقصد کیلئے یوں منت مانتے ہیں کہ ہمارا بچہ تندرست ہو جائے یا فلاں مقصد پورا ہو جائے تو مسجد میں نمازیوں کے لئے رحم (چاول کے آٹے میں گڑ، شکر، گھی ملاکر تیار کیا جاتا ہے) اور ملیدہ (آسن کے آٹے کا) بھیجینگے۔ چنانچہ جب بچہ اچھا ہو جاتا ہے یا مقصد پورا ہو جاتا ہے تو منت کے مطابق دو سیر یا تین سیر رحم اور ملیدہ مسجد میں جمعہ کے دن خصوصیت کے ساتھ بھیجدیتے ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد تمام نمازی امیر غریب مفلس غنی اور دوسرے خبر پانیوالے بچے بشوق تمام اسکو تقسیم کرکے کھاتے ہیں بعض لوگ منت کے اس رحم اور ملیدہ کے لینے اور کھانے کو مکروہ بتاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ منت کی تمام چیزیں صدقہ ہیں جس کے مستحق فقراء و مساکین ہیں اور جو لوگ اس کو لیتے اور کھاتے ہیں اس منت کے رحم و ملیدہ کو مصلیوں کی دعوت کا کھانا بتاتے ہیں۔ پس منت کی یہ چیز صدقہ وخیرات ہے یا دعوت و ضیافت ہے اور اس کو غنی و فقیر سب کھا سکتے ہیں یا صرف فقیر و مسکین۔

محبوب بخش صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ محلہ فرید صاحب و امام مسجد معصوم صاحب ادھونی۔

جواب:۔ (۱) اذان کے شروع میں تکبیر کے چاروں کلموں میں سے ہر ایک کلمہ کے بعد وقف کردینا جیسا کہ زید کہتا ہے یا دو تکبیر کے بعد وقف کرنا جیسا کہ بکر کہتا ہے اسی طرح آخر اذان میں تکبیر کے دونوں کلموں کے بعد وقف کرنا یا ہر ایک تکبیر پر وقف کرنا یہ دونوں صورتیں جائز اور مباح ہیں لیکن دو تکبیر کے بعد وقف کرنا یعنی شروع اذان میں چاروں کو صرف دو سانس کے ساتھ اور آخر میں فقط ایک سانس کے ساتھ ادا کرنا اولی ہے والیہ ذهبت الشافعية و الحنفية وغيرهم عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لبلال اذا اذنت فترسل اى تأن وتمهل ولا تعجل ولا تسرع فى اذانك الحديث (ترمذی و حاکم و بیہقی و ابن عدی) یہ حدیث بظاہر دلیل ہے زید کے قول کی۔ قال شيخنا الاجل المباركفوری حديث الباب يدل على ان المؤذن يقول كل كلمة من كلمات الاذان بنفس واحد